

مکاشفہ یسوع مسیح - نمبر اٹھارہ

آباء و اجداد کے گناہ

Jeff Pippenger

2023-11-19

1856 میں، پہلے فلاڈیلفیائی میلرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک کو جیمز اور ایلین واٹ نے لاودیکائی قرار دیا۔ اس کے بعد جیمز واٹ نے ریویو اینڈ ہیرلڈ کے ذریعے تحریک میں لاودیکہ کے پیغام کو فروغ دینا شروع کیا۔ اسی اشاعت میں، اسی سال، "احبار باب چھبیس" کے "سات زمانوں" کے بارے میں مزید روشنی بھی ہائرم ایڈسن کے آٹھ مضامین کے سلسلے میں پیش کی گئی، جنہیں واٹس اس قدر قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے کہ انہوں نے اپنے پہلے بیٹے کا نام انہی کے نام پر رکھا۔ یہ سلسلہ اس وعدے پر ختم ہوا کہ آئندہ اسے مکمل کیا جائے گا، لیکن وہ پھر کبھی سامنے نہ آیا۔ پہلے فرشتے کی تحریک کے فلاڈیلفیا سے لاودیکہ کی طرف انتقال کے موڑ پر، تحریک "احبار باب چھبیس" کے "سات زمانوں" پر ٹھوکر کھا گئی، جو وہ بالکل پہلی 'وقت کی پیشگوئی' تھی جسے خدا کے فرشتوں نے ولیم ملر کو پہچاننے اور اعلان کرنے کی راہ دکھائی تھی۔

"سات زمانے" ملرائٹ ہیکل کی بنیاد کا کلیدی سنگ زاویہ تھا۔ مقدس بنیاد کی ہر نبوی تمثیل دراصل مسیح ہی کی تمثیل ہے، کیونکہ مسیح کے سوا کوئی اور بنیاد رکھی نہیں جا سکتی۔

کیونکہ جو بنیاد ڈالی جا چکی ہے، اُس کے سوا کوئی انسان کوئی دوسری بنیاد نہیں ڈال سکتا، اور وہ یسوع مسیح ہے۔ ۱ کرنتھیوں ۳:۱۱۔

نہ صرف مسیح بنیاد ہیں، وہ وہی سنگ بنیاد بھی ہیں جسے معماروں نے رد کیا اور بعد ازاں اسی پر ٹھوکر کھائی۔ وہ وہ پتھر ہے جو آخر کار سر زاویہ بن جاتا ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں "سات زمانے" اسی سنگ زاویہ کی علامت تھی۔

مسیح نے ایک ہفتہ کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کی توثیق کی۔ اسرائیل کی شمالی مملکت کے خلاف "سات زمانے" کی نبوت کی ساخت—جیسے بیرم ایڈسن نے آٹھ نامکمل مضامین میں شناخت کیا تھا—اُس نبوی ہفتے کی عین وہی ساخت دہرائی جس میں مسیح نے دانی ایل باب نو، آیت ستائیس کی تکمیل میں عہد کی توثیق کی تھی۔ جس ہفتے میں مسیح اسرائیل کو جمع کر رہا تھا، اس کی ساخت وہی ہے جس ہفتے میں مسیح نے اسرائیل کو منتشر کیا۔ قدیم اسرائیل کا انتشار دو ہزار پانچ سو بیس سال تھا، اور روحانی اسرائیل کا جمع ہونا دو ہزار پانچ سو بیس دن تھا۔ اس نے عہد کی توثیق کے لیے اسرائیل کو جمع کیا اور اپنے عہد کے جھگڑے کے سبب اسرائیل کو منتشر کیا۔ "سات زمانے" کو ملرائٹ ہیکل کے سنگ بنیاد کے طور پر شناخت کرنا مسیح کو سنگ بنیاد قرار دینے کے ساتھ کامل موافقت رکھتا ہے۔ اس پتھر کو رد کرنا، مسیح کو رد کرنے کے مترادف ہے۔

جب مسیح نے 1856 میں، مسیحی تاریخ میں بالکل پہلی بار، لاودیکہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر دستک دے رہے تھے، تو وہ اُس ٹھوکر کے پتھر کے بارے میں معرفت میں اضافہ کرنا چاہتے تھے جسے معمار کنارے رکھنے والے تھے۔ سات برس بعد، یا یوں کہیے، علامتی طور پر پچیس سو بیس دن بعد، لاودیکائی ایڈونٹ ازم نے دروازہ بند کر دیا۔ افسوس کہ ایڈونٹ ازم نے معرفت میں اضافے کو دیکھنے سے انکار کر دیا۔ جس پتھر سے آپ ٹھوکر کھاتے ہیں، وہ وہی پتھر ہوتا ہے جسے آپ دیکھ نہیں پاتے، لیکن وہ پھر بھی وہیں موجود ہوتا ہے۔

میری قوم علم کی کمی کے باعث ہلاک ہو جاتی ہے؛ کیونکہ تو نے علم کو رد کیا ہے، میں بھی تجھے رد کروں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت فراموش کر دی ہے، میں بھی تیرے بچوں کو فراموش کر دوں گا۔ ہوشع 4:6

"سات زمانوں" کی لعنت، جو جنوبی مملکتِ یہوداہ کے خلاف تھی، 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی اور دانی ایل باب آٹھ، آیت چودہ کے دو ہزار تین سو سالوں کے ساتھ ساتھ 22 اکتوبر، 1844ء کو ختم ہوئی۔ "سات زمانے" اسی نبوت کا حصہ ہے جیسے ایڈونٹسٹ تحریک کی "بنیاد اور مرکزی ستون" قرار دیا گیا ہے۔ ایڈونٹسٹ ازم کی بنیاد اور مرکزی ستون سمجھی جانے والی نبوت بھی عین اسی وقت پوری ہوئی جب کئی دوسری نبوتیں پوری ہوئیں۔ "سات زمانے"، دو ہزار تین سو دن، ملاکی باب تین، دانی ایل باب سات، آیت تیرہ، اور متی باب پچیس کی دس کنواریوں کی تمثیل—یہ سب 22 اکتوبر، 1844ء کو پوری ہوئیں۔ 22 اکتوبر، 1844ء کی تاریخ ایڈونٹسٹ تحریک کی بنیادی تاریخ ہے، اور اس تاریخ کے ساتھ جو حکم شناخت کیا گیا وہ صرف ایک تھا۔

اور وہ فرشتہ جیسے میں نے سمندر پر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اُس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس نے اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اُس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اُس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اُس میں ہے، سب کو پیدا کیا، کہ اب وقت باقی نہ رہے گا۔ مکاشفہ 10:5، 6۔

سسٹر وائٹ مکاشفہ کے دسویں باب کے اُس فرشتے کو، جو زمین اور سمندر پر کھڑا تھا، یسوع مسیح قرار دیتی ہیں۔

"وہ طاقتور فرشتہ جس نے یوحنا کو ہدایت دی، کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح تھے۔ اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر رکھنا اس کردار کو ظاہر کرتا ہے جو وہ شیطان کے ساتھ عظیم کشمکش کے اختتامی مناظر میں ادا کر رہے ہیں۔ یہ حالت ساری زمین پر اس کی اعلیٰ قدرت اور اختیار کی نشاندہی کرتی ہے۔" سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 971۔

مسیح نے اپنے اقتدارِ اعلیٰ کی نمائندگی کے لیے سمندر اور زمین پر کھڑے ہونے کی حالت اختیار کی۔ پھر اُس نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور حکم دیا کہ "اب مزید وقت نہ ہوگا۔" مسیح میلرائٹس کے ساتھ عہد میں داخل ہو رہا تھا اور اُس نے انہیں ایک حکم دیا، جیسے اُس نے ابراہیم کو دیا تھا جب وہ اُس کے ساتھ عہد میں داخل ہوا تھا۔ اُس نے ابراہیم کو حکم دیا کہ تمام نر بچوں کا ختنہ کیا جائے۔ موسیٰ کی تاریخ میں جب وہ ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد میں داخل ہوا تو اُس نے بہت سے احکام دیے، اور ان احکام میں یہ ہدایت بھی شامل تھی کہ صرف کاہن ہی تابوتِ عہد کو چھو سکتے ہیں۔ اُس نے 22 اکتوبر، 1844 کو اپنا ہاتھ اٹھایا اور قسم کھائی کہ نبوتی وقت کو اب مزید بائبل پبشین گوئیوں میں شامل نہ کیا جائے گا۔ جب یسوع فرشتوں کے بادل میں آسمان پر چڑھا تو اُس نے "اوقات اور زمانوں" کے موضوع پر کلام کیا، اور یوں دونوں گواہوں کے بطور علمِ عروج کی تمثیل قائم کی۔ اُس وقت اُس کا حکم "اوقات اور زمانوں" ہی سے متعلق تھا۔

پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو انہوں نے اُس سے پوچھا، اے خُداوند، کیا تو اسی وقت اسرائیل کے لیے بادشاہی پھر بحال کرے گا؟ اُس نے ان سے کہا، یہ تمہارے لیے نہیں کہ تم اُن وقتوں یا زمانوں کو جان سکو جو باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھے ہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے؛ اور تم یروشلم میں، اور تمام یہودیہ اور سامرہ میں، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ اعمال 1:6-8۔

یسوع نے یہ نہیں کہا کہ وقتوں اور زمانوں کا وجود نہیں، کیونکہ سلیمان کے ذریعے کلام کرتے ہوئے اُس نے یہ تصدیق کی تھی کہ "وقتوں اور زمانوں" موجود ہیں۔

ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے، اور آسمان کے نیچے ہر مقصد کے لیے ایک وقت ہے: واعظ 1:3۔

بائبل کے ریکارڈ میں "اوقات اور زمانے" موجود ہیں جو Palmoni، یعنی "عجیب شمار کرنے والا" کی گواہی دیتے ہیں، لیکن 22 اکتوبر، 1844 سے خدا کے لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ پھر کبھی ایسا نبوی پیغام پیش نہ کریں جو وقت کی بنیاد پر ہو۔ آسمان پر اٹھائے جانے سے ذرا پہلے یسوع کی اپنے شاگردوں کو دی ہوئی ہدایت اس تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو اس وقت سے عین پہلے کی ہے جب اس کی پاک کی ہوئی قوم مکاشفہ باب گیارہ میں ایک علم کی مانند بلند کی جاتی ہے، اور یہ اس حکم کے موافق ہے جو اس نے 22 اکتوبر، 1844 کو دیا تھا۔ ایڈونٹزم کی بنیاد رکھنے کی تاریخ پر، مسیح نے حکم دیا کہ آئندہ وقت کی بنیاد پر کوئی نبوی پیغام نہ دیا جائے، اور اپنے عروج کے وقت، جو مکاشفہ باب گیارہ میں دو گواہوں کے عروج کی نظیر تھا، اس نے اسی حکم کو دہرایا۔

ہمارے تمام بھائیوں اور بہنوں کو چاہیے کہ وہ ہر اس شخص سے خبردار رہیں جو یہ وقت مقرر کرے کہ خداوند اپنے کلام کو کب پورا کرے—اس کی آمد کے بارے میں یا کسی اور ایسی خاص اہمیت کے وعدے کے بارے میں جو اس نے کیا ہے۔ تمہارے لیے یہ جاننا نہیں کہ وقتیں یا موسم کون سے ہیں جنہیں باپ نے اپنی ہی قدرت میں رکھا ہے۔ 'جھوٹے معلم خدا کے کام کے لیے بہت غیرت مند دکھائی دے سکتے ہیں، اور اپنے نظریات کو دنیا اور کلیسیا کے سامنے لانے کے لیے وسائل خرچ بھی کر سکتے ہیں؛ لیکن چونکہ وہ سچ کے ساتھ غلطی کو ملا دیتے ہیں، اس لیے ان کا پیغام فریب کا ہوتا ہے اور جانوں کو گمراہ راستوں پر لے جائے گا۔ ان کا مقابلہ کرنا اور ان کی مخالفت کرنا لازم ہے، نہ اس لیے کہ وہ برے آدمی ہیں، بلکہ اس لیے کہ وہ جھوٹے معلم ہیں اور جھوٹ پر سچائی کی مہر لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹیسٹی مونیٹرز ٹو منسٹرز، 55۔

سیسٹر وانٹ نے واضح کہا کہ ہمارے پاس کبھی بھی وقت باندھنے والا کوئی پیغام نہیں ہوگا جو کسی خاص اہمیت کی چیز کی نشاندہی کرے—محض اس کی دوسری آمد ہی نہیں۔ وقت کی پیش گوئی، جو میراٹٹ تحریک کا موضوع تھی، 22 اکتوبر 1844 کو ختم ہو گئی، اور اس بنیادی تاریخ کے ساتھ وابستہ واحد حکم یہ تھا کہ خدا کے پیغام کی پیشکش میں آئندہ کبھی بھی وقت کا استعمال نہ کیا جائے۔

پہلے فرشتے کی تحریک کے آغاز میں، بالکل اسی مرحلے پر جب فلاڈیلفیا سے لاوڈیکہ کی طرف منتقلی ہو رہی تھی، ملرائیٹ تحریک کی بنیادی سچائی پر مزید روشنی عطا کی گئی۔ سات سال بعد، یا پچیس سو بیس علامتی دن بعد، یا ایک "بیابان" کے بعد، 1863 میں، "سات زمانے" کا سنگ بنیاد معماروں نے ایک طرف رکھ دیا۔

تیسرے فرشتے کی اختتامی تحریک میں، لاوڈیکہ سے فلاڈلفیہ میں منتقلی کے عین موقع پر ایک ایسی آزمائش دی جاتی ہے جس میں آباء کے گناہوں کا اعتراف شامل ہے۔ آباء کے لیے بنیاد کا امتحان "سات زمانے" تھا، جو ان کا سنگ بنیاد تھا۔ کیا اختتامی تحریک بنیاد رکھنے کی تاریخ سے وابستہ واحد حکم کو نظرانداز کرے گی، جس طرح ان کے آباء نے اپنے سنگ بنیاد کو نظرانداز کیا تھا؟ ہاں۔ انہوں نے یقیناً بالکل وہی کام کیا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کے گناہوں کو دہرایا۔

ان کے آبا و اجداد نے بنیادی تاریخ کے موقع پر گناہ نہیں کیا، کیونکہ دیگر باتوں کے علاوہ وہ اس بنیادی تاریخ پر ابھی بھی فلاڈیلفیائی تھے۔ ان کے آبا و اجداد اپنی بنیادی آزمائش میں اس وقت ناکام ہوئے جب وہ لاوڈیکہ میں تبدیل ہو گئے اور 'سات زمانے' کو اس پر بڑھتی ہوئی روشنی سمیت رد کر دیا۔

1863 میں ان کی بنیادی ناکامی سے پہلے، مسیح سات برس تک ان کے لاوڈیکائی دلوں کے دروازے پر دستک دیتے رہے۔ سات برس "سات وقت" اور "بیابان" کی علامت ہیں۔ 1856 سے 1863 تک کے "بیابان" کے بعد، وہ اپنے بنیادی امتحان میں ناکام رہے۔

تیسرے فرشتے کی تحریک کی پہلی مایوسی میں، خدا کے لوگوں نے گناہ کیا، کیونکہ انہوں نے اُس واحد حکم کو رد کر دیا جو براہ راست بنیادی تاریخ کے ساتھ وابستہ تھا۔ انہوں نے بہتر جانتے ہوئے بھی نبوتی پیغام میں وقت کی پیشین گوئی کو شامل کرنے کا انتخاب کیا۔ یوں کرتے ہوئے انہوں نے موسیٰ کا وہ گناہ دہرایا جب اُس نے اپنے بیٹے کا ختنہ کرنے میں غفلت کی، اور عذہ کا وہ گناہ جب اُس نے عہد کے صندوق کو چھوا، حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہ اُس کے لیے ممنوع تھا۔ تیسرے فرشتے کی تحریک نے وہی کیا جسے وہ درست نہیں جانتے تھے! اگر کوئی اس حقیقت پر رنگ پھیرنا چاہتا ہے، تو پھر رنگ کے ڈبے کا باقی حصہ بھی استعمال کر لے تاکہ اس سچائی کو بھی ڈھانپ دے کہ موسیٰ اور عذہ دونوں نے گناہ کیا اور خدا کی مرضی کے خلاف بغاوت ظاہر کی، جب انہوں نے تمام اصلاحی سلسلوں میں سب سے آخری اصلاحی سلسلے کی پہلی مایوسی کی تمثیل پیش کی—وہ اصلاحی سلسلہ جس کی طرف ہر اصلاحی سلسلہ اشارہ کرتا آیا تھا۔ اصلاحی سلسلوں میں پہلی مایوسی کی مثالیں الفا اور اومیگا کی مہر لیے ہوئے ہیں، اور اس میں درج ریکارڈ خدا کے لوگوں کے فائدے کے لیے، چاہے خدا کے لوگ اس سے فائدہ اٹھانے سے انکار ہی کیوں نہ کریں۔

پہلے فرشتے کی تحریک کو سات برس کی ایک مدت دی گئی تھی، جو 'سات اوقات' کے بیابان کی علامت ہے، تاکہ وہ 'سات اوقات' کی روشنی کے ساتھ ساتھ لاودکیہ کے پیغام کو قبول کرے۔ 'سات اوقات' کی لعنت وہ لعنت ہے کہ خداوند کے منہ سے اگل دیا جانا۔ 1863 میں انہوں نے یریحو کی تعمیر نو کا کام دہرایا، ایک ایسا کام جس میں ایک 'لعنت' مضمحل تھی۔ 1856 سے 1863 تک کے سات سال قدیم اسرائیل کے آباء کے اُس گناہ بغاوت کا ایک مختصر نمونہ ہیں جس کے باعث اُن پر 'سات اوقات' کی لعنت آئی۔ جدید اسرائیل نے 1863 میں اپنے آباء کے گناہوں کو دہرایا۔

تیسرے فرشتے کی تحریک پہلی مایوسی کے امتحان میں اسی یقین کے ساتھ ناکام ہوئی جس طرح موسیٰ اور عذہ ناکام ہوئے تھے۔ پھر انہیں گلیوں میں ساڑھے تین دن کے ایک 'بیابان' عرصے کے لیے مار ڈالا گیا۔ اب انہیں تسلی دینے والے کی آواز سے اجسام میں ڈھالا جا رہا ہے۔ تسلی دینے والے کی آواز 'بیابان' میں 'آواز' کے ذریعے دی جا رہی ہے، اور اب ان کا سامنا امتحان سے ہے، وقت مقرر کرنے کے نہیں بلکہ 'سات وقتوں' کے۔ وہ پہلے ہی وقت مقرر کرنے کے امتحان میں ناکام ہو چکے ہیں۔

ان کی آزمائش اس بات پر نہیں ہو رہی کہ کیا وہ "سات زمانے" کو ایک معتبر سچائی مانتے ہیں، کیونکہ وہ اس سے پہلے یہ گواہی دے چکے ہیں کہ وہ "سات زمانے" کو ایک معتبر پیشگوئی کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ انہوں نے پراگندگی کے پچیس سو بیس برس والی پیشگوئی پر ایمان رکھنے کا اقرار کیا ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ انہیں معلوم نہ ہو کہ "سات زمانے" کے بارے میں ایک نئی آزمائشی روشنی ہے۔ وہ اسی مقام پر کھڑے ہیں جہاں ان کے آباء 1856 میں کھڑے تھے۔ نئی روشنی یہ ہے کہ مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دن محض فرانسیسی انقلاب کی نشاندہی نہیں کرتے، بلکہ اب وہ حقیقتِ حاضرہ ہیں۔

کیا سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا کھل جانا اور ساتویں مہر کا کھلنا درحقیقت وہ دو گواہ ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع مسیح کا مکاشفہ اب کھولا جا رہا ہے؟ اگر ایسا ہے، تو کیا یہ واقعی درست ہے کہ کتابِ مکاشفہ مکمل طور پر آخری ایام کے بارے میں ہے؟ اگر یہ درست ہے، تو کیا ساڑھے تین دن دس کنواریوں کی تمثیل میں تاخیر کے وقت کی نمائندگی کرتے ہیں؟ اگر کرتے ہیں، تو کیا "سات بار" کا تدارک دراصل ایسے حکم کی نمائندگی کرتا ہے جس پر 18 جولائی 2020 کی نیش ول کی پیش گوئی میں شریک ہونے والوں کے لیے عمل کرنا لازم ہے؟

واہ! یہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے! جو لوگ جاگتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ انتظار کے وقت میں ہیں، کیا انہیں ساڑھے تین دن کے اختتام پر واقعی اپنے گناہوں اور اپنے باپ کے گناہوں کی توبہ کرنی پڑتی ہے؟ کیا پیشگوئی میں وقت استعمال نہ کرنے کے حکم کو نظر انداز کرنا واقعی گناہ تھا؟

جو لوگ یہ موقف اختیار کرتے ہیں کہ نیشویل کی ناکام پیشین گوئی کسی نہ کسی طور خدا کا مقصود تھی، اور اس کے بعد اس دعوے کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے رہے ہیں، ان کے لیے میں ایک اور نکتہ عرض کروں گا، خدا کی نبوتوں میں وقت باندھنے کے گناہ سے آگے بڑھ کر۔ نیشویل کی جھوٹی پیشین گوئی کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ محض 1844 میں مسیح کے حکم سے بغاوت کا اظہار نہ تھا؛ یہ ایسا عمل تھا جس نے ایڈونٹسٹ مذہب کے باہر کے لوگوں کو بتایا کہ روح نبوت میں پائی جانے والی پیشین گوئیاں ناقص ہیں۔ یہ روح نبوت کی تحریروں پر ایک دہبہ تھا۔ یہ دنیا والوں کے لیے اس بات کا ثبوت فراہم کرتا ہے کہ ایلن وائٹ کی تحریروں جو جوزف اسمتھ یا نوسترا دامس کی تحریروں جتنی ہی اہم ہیں۔ ایلن وائٹ کے قیمتی کلمات ہماری بغاوت کے گھناؤنے الفاظ سے آلودہ کر دیے گئے۔ یہ صرف مسیح کے خلاف بغاوت نہ تھی، جو کلام خدا ہے، بلکہ یہ بیک وقت روح نبوت کے خلاف بھی بغاوت تھی۔ یوحنا اس جزیرے میں جیسے پطمس کہا جاتا ہے ستایا جا رہا تھا، اس لیے نہیں کہ اس نے اپنی انسانی رائے کو بائبل اور روح نبوت پر فوقیت دی تھی، بلکہ اس لیے کہ اس نے ان دو گواہوں کی اطاعت کی تھی۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی بھی ہوں اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہوں، اُس جزیرے میں تھا جسے پطمس کہا جاتا ہے، خدا کے کلام کی خاطر اور یسوع مسیح کی گواہی کے لیے۔ مکاشفہ 1:9۔

ہم نے اپنی پہلی مایوسی پر اپنے باپ موسیٰ کے گناہ دہرائے، اور ہمیں اس کا اعتراف کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کا اعتراف کرنا چاہیے کیونکہ ہم اب 1856 کے مرحلے پر ہیں۔ اب "سات زمانے" کے بارے میں نئی روشنی موجود ہے، جیسے اُس وقت تھی۔ ہم اس وقت لودیکیہ سے فلاڈیلفیا کی طرف منتقلی کے مرحلے میں ہیں، جس طرح ابتدائی تحریک 1856 میں فلاڈیلفیا سے لودیکیہ کی طرف منتقلی کے مرحلے میں تھی۔ 1856 میں ہمارے بزرگوں نے "سات زمانے" کے بارے میں علم میں اضافے کی اشاعت روک دی۔ ہم شاید اُس روشنی کی اشاعت روک نہ سکیں، لیکن یقیناً اپنے دلوں کے دروازے اس روشنی کے لیے بند کر سکتے ہیں۔ ہم، جیسے ابتدائی سیوتنٹھ ڈے ایڈونٹسٹ معماروں نے کیا، یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ وہ پتھر گویا تھا ہی نہیں، اور اسی پر ٹھوکر کھاتے رہ سکتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس اپنے سر ریت میں دبا کر بیٹھنے کے لیے ایک صدی سے زائد کا وقت نہیں، کیونکہ خدائی فیصلے پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔

اگر ہم الفا اور اومیگا کو اس اصول کے ذریعے ہمیں تعلیم دینے دیں کہ کسی چیز کا انجام اس کی ابتدا سے دکھایا جاتا ہے، تو ہم آسانی سے دیکھ سکتے ہیں کہ الفا اور اومیگا یہ ظاہر کر رہا ہے کہ نیشویل کی پیش گوئی ہمارے آباء میں علامتی طور پر پہلے ہی دکھائی گئی تھی۔ جب ہم اس سچائی کو تسلیم کرتے ہیں، تو پھر ہمیں اس حقیقت کا سامنا ہوگا کہ پیش گوئی کے بعد سے ناکام پیش گوئی کو جائز ٹھہرانے کے لیے ہر طرح کی انسانی منطق گھڑنے کی جو کوششیں ہوئیں وہ محض ایک انجیر کا پتہ تھیں۔ تب ہم دیکھیں گے کہ جتنے عرصے ہم دشمن کی سرزمین میں رہے ہیں، خدا ہمارے ساتھ نہیں چلتا رہا۔ وہ وہاں موجود تو رہا ہے، مگر صرف اس معنی میں کہ وہ دلوں کے دروازوں پر دستک دیتا رہا ہے، داخلے کا خواہاں۔ اگر انسانی منطق کا انجیر کا پتہ ہٹا دیا جائے، تو ہم یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ نیشویل کی پیش گوئی کو جائز ٹھہرانے کے لیے جو انکار، یا ناقص انسانی منطق ہم نے اختیار کی ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم مسیح کے برخلاف چلتے رہے ہیں۔

1856 میں، فلاڈیلفیا کی ایڈونٹسٹ تحریک لودیکیہ میں تبدیل ہو گئی، اور انہیں اس کا علم تھا۔ خداوند نے نبیہ اور اس کے شوہر کے الفاظ کے ذریعے اس کی تصدیق کی۔ ان لاودکیائی دلوں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر مسیح نے اندر آ کر ان کے ساتھ کھانا کھانے کی پیشکش کی۔ وہ خوراک جو وہ کھانے کے لیے لایا تھا، "سات زمانوں" کا سنگ بنیاد تھی۔ انہوں نے انکار کر دیا۔

2023 میں، آخری تحریک اب لودیکیہ سے فلادیلفیا کی طرف منتقل ہو رہی ہے، کیونکہ آٹھویں کلیسیا سات کلیسیاؤں ہی میں سے ہے۔ خداوند، الفا اور اومیگا، نے اسے اپنے "حق" کے کلام کے ذریعے تصدیق کر دی ہے۔ مسیح اب ان خشک ہڈیوں کے دروازے پر کھڑا ہے جو حال ہی میں مر چکی ہیں، اندر آ کر ان کے ساتھ کھانا کھانے کی پیشکش کرتے ہوئے، اور جو کھانا وہ ان کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہے وہ بالکل وہی کھانا ہے جسے وہ 1856 میں ان کے باپ دادا کے ساتھ بانٹنے کی کوشش کر چکا تھا۔ یہ محض "سات زمانے" کے عقیدے کے نیکے اور جزئیات نہیں ہیں، جیسا کہ 1856 میں ان کے باپ دادا کے لیے تھا۔ نہیں، یہ "سات زمانے" کی کڑوی دوا ہے، اور یہ دوا ایسی نوعیت کی عاجزی کا تقاضا کرتی ہے جو اکثر نگلنا مشکل ہوتی ہے۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا، کہ: اے آدم زاد، صور کے امیر سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: چونکہ تیرا دل بلند ہو گیا ہے، اور تو نے کہا، میں خدا ہوں؛ میں سمندروں کے درمیان خدا کی کرسی پر بیٹھتا ہوں— تو بھی تو انسان ہے، خدا نہیں، اگرچہ تو نے اپنا دل خدا کے دل کی مانند ٹھہرایا ہے۔ دیکھ، تو دانیال سے بھی زیادہ دانا ہے؛ کوئی راز ایسا نہیں جیسے وہ تجھ سے چھپا سکیں۔ حزقی ایل 1:28-3۔

کیا یہ ممکن ہے کہ ہم میں سے جنہوں نے نیشویل کی پیش گوئی میں حصہ لیا، وہ دانیال سے زیادہ دانا ہوں؟

اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں، میں دانی ایل نے کتابوں کے مطالعہ سے اُن برسوں کی تعداد کو سمجھا جن کے بارے میں خداوند کا کلام نبی یرمیاہ پر نازل ہوا تھا کہ یروشلم کی ویرانیوں کے لیے ستر برس پورے ہوں گے۔ اور میں نے خداوند خدا کی طرف اپنا منہ کیا کہ دعا اور مناجات سے، روزہ رکھ کر، ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ میں بیٹھ کر اُس کا طالب ہوں۔ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا کی اور اقرار کیا اور کہا: اے خداوند، اے بزرگ و ہیبت ناک خدا، جو عہد کو قائم رکھتا اور اُن سے رحمت کرتا ہے جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں؛ ہم نے گناہ کیا ہے، بدی کی ہے، شرارت کی ہے اور بغاوت کی ہے؛ یعنی تیرے فرائض اور تیرے احکام سے پھر گئے ہیں۔ اور ہم نے تیرے بندوں نبیوں کی بات بھی نہ مانی جو ہمارے بادشاہوں، ہمارے امیروں، ہمارے باپ دادا اور ملک کی تمام قوم سے تیرے نام سے کلام کرتے تھے۔ اے خداوند، صداقت تیرے ہی پاس ہے، لیکن ہم کو تو آج کے دن کی طرح شرمندگی چہرے ہے—یہوداہ کے آدمیوں کو، یروشلم کے باشندوں کو اور سارے اسرائیل کو، جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں، اُن سب ممالک میں جہاں تو نے انہیں ہنکا دیا ہے، اس تقصیر کے باعث جو انہوں نے تیرے خلاف کی۔ اے خداوند، شرمندگی چہرہ تو ہم ہی کو ہے—ہمارے بادشاہوں کو، ہمارے امیروں کو اور ہمارے باپ دادا کو—کیونکہ ہم نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ لیکن خداوند ہمارا خدا رحمتوں اور بخششوں کا مالک ہے، باوجود اس کے کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہے؛ اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ مانی کہ اُس کے شرائع میں چلیں جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کے ذریعہ ہمارے سامنے رکھے۔ ہاں، سارے اسرائیل نے تیری شریعت کی خلاف ورزی کی ہے؛ ہٹ کر تاکہ وہ تیری آواز نہ مانیں۔ اس لیے لعنت ہم پر اتر آئی ہے اور وہ قسم پھی جو خدا کے بندہ موسیٰ کی شریعت میں لکھی ہے، کیونکہ ہم نے اُس کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور اُس نے اپنے کلمات کو قائم کر دکھایا جو اُس نے ہمارے خلاف اور اُن ہمارے قاضیوں کے خلاف جو ہمیں عدالت کرتے تھے فرمائے تھے، ہم پر ایک بڑی آفت لا کر؛ کیونکہ تمام آسمان کے نیچے ایسا کچھ نہیں ہوا جیسا یروشلم پر کیا گیا۔

جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے، یہ ساری مصیبت ہم پر آ پڑی ہے؛ تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے حضور دعا نہ کی کہ ہم اپنی بدکاریوں سے پھر آئیں اور تیری سچائی کو سمجھیں۔ پس خداوند اس آفت پر مستعد رہا اور اسے ہم پر نازل کیا؛ کیونکہ خداوند ہمارا خدا اپنے سب کاموں میں جو وہ کرتا ہے صادق ہے، کیونکہ ہم نے اس کی آواز نہ مانی۔ اور اب، اے خداوند ہمارے خدا، تو جس نے اپنے لوگوں کو مصر کی سرزمین سے زور آور ہاتھ کے ساتھ نکالا اور اپنے لیے جیسا کہ آج کے

دن تک بے نام پیدا کیا؛ ہم نے گناہ کیا ہے، ہم نے شرارت کی ہے۔ اے خداوند، اپنی ساری صداقت کے مطابق میں تیری منت کرتا ہوں کہ تیرا غضب اور تیرا قہر تیرے شہر یروشلم، تیرے کوہ مقدس سے پھر جائے؛ کیونکہ ہمارے گناہوں اور ہمارے باپ دادا کی بدکاریوں کے سبب سے یروشلم اور تیرے لوگ ہمارے آس پاس کے سب لوگوں کے لیے باعثِ ملامت ہو گئے ہیں۔ پس اب، اے ہمارے خدا، اپنے خادم کی دعا اور اس کی مناجات سن، اور اپنے ویران مقدس پر اپنے چہرہ کی روشنی دکھا، خداوند کی خاطر۔ اے میرے خدا، اپنا کان جھکا اور سن؛ اپنی آنکھیں کھول اور ہماری ویرانیوں اور اس شہر کو دیکھ جو تیرے نام سے موسوم ہے؛ کیونکہ ہم اپنی راستبازیوں کے سبب سے نہیں بلکہ تیری بڑی رحمتوں کے سبب سے اپنی مناجات تیرے حضور پیش کرتے ہیں۔ اے خداوند، سن؛ اے خداوند، معاف کر؛ اے خداوند، توجہ کر اور کر گزر؛ دیر نہ کر، اپنے ہی نام کی خاطر، اے میرے خدا؛ کیونکہ تیرا شہر اور تیرے لوگ تیرے نام سے کہلاتے ہیں۔ اور جب میں بول رہا تھا اور دعا کر رہا تھا اور اپنے گناہ اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہ کا اقرار کر رہا تھا، اور اپنے خداوند خدا کے حضور اپنے خدا کے کوہ مقدس کے لیے اپنی مناجات پیش کر رہا تھا؛ ہاں، جب میں دعا میں بات کر رہا تھا تو وہ مرد جبرائیل، جسے میں نے ابتدا میں رویا میں دیکھا تھا، جلدی سے اڑ کر آیا اور شام کی قربانی کے وقت کے قریب مجھے چھو لیا۔ اور اس نے مجھے سمجھایا اور مجھ سے کلام کیا اور کہا، اے دانی ایل، میں اب تجھے دانش اور فہم دینے کو آیا ہوں۔ دانی ایل ۹:۲-۲۲۔